سوال

(164)جب شک ہوکہ مسح کب شروع کیا؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جب آدمی کوشک ہوکہ اس نے مسح کب شروع کیا تھا تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس صورت مین اسےاپنے یقین پر اعتماد کرنا چاہئے۔ مثلاً اگر اسے شک ہوکہ نہ معلوم میں نے ظہر میں مسح کیا تھا یا عصر میں، تو اسے چاہئے کہ وہ اسے عصر سے شمار کرے، کیونکہ اصل ''مسح نہ کرنا'' ہے۔ اور اس اصول کی دلیل یہ ہے کہ ان الاصل بقاء ماکان علی ماکان ''یعنی ہر چیز کو اپنی اس اصل پر سمجھنا چاہئے جس پر وہ بنیادی طور پر ہو۔'' اور اس مسئلہ میں اصل ''عدم'' ہے یعنی اس نے مسح نہیں کیا۔ اور حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ نماز کے دوران میں اسے شک ہو جاتا ہے کہ کچھ ہوگیا ہے (یعنی وضو ٹوٹ گیا ہے) تو آپ نے فرمایا کہ "وہ نماز سے نہ پھرے حتیٰ کہ آواز سنے یا بو محسوس کرے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب من لم یر الوضوء الال من المخزجین من القبل والدبر، حدیث: 175، و صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب الدلیل علی ان من تیقن الطھارۃ ثم شک فی الحدث، حدیث: 361، وسنن ابی داود، کتاب الطھارۃ، باب اذا شک فی الحدث، حدیث: 177)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ